شریعت اسلامیہ کا جدید قوانین سے امتیاز

(علامہ عبدالقادر عودہ شہید مصری
الاسلام بین جہل ابناۂ و عجز علماہ

اسلامی شریعت کو انسانی قوانین پر تین بنیادی خصائص و امتیازات کی وجہ سے برتری اور تفوق حاصل ہے:

——— (۱) شریعت اسلامیہ وضعی قوانین سے اپنے کامل ہونے کے اعتبار سے ممتاز و برتر ہے یعنی اس نے ان تمام نظریات اور بنیادی اصولوں کو جن کی ایک کامل شریعت کو ضرورت ہو سکتی ہے بالکل ابتداہی میں مکمل اور جامع صورت میں پیش کر دیا اور اسکے پاس زمانہ حاضر اور مستقبل بعید دونوں کیلئے انسانی جماعتوں کی ہر قسم کی ضرورتیں پورا کرنے کا سامان موجود ہے۔

——— (۲) شریعت اسلامیہ اس لحاظ سے بھی انسان کے خود ساختہ قوانین سے ممتاز ہے کہ اس کے اصول و قواعد ہمیشہ انسانی معاشروں کی سطح اور معیار سے بلند اور ارفع رہیں گے کیونکہ شریعت کے پاس ایسے بنیادی ضابطے اور نظریات موجود ہیں جو اس کی بلند سطح اور اعلی معیار کی ہر حالت میں حفاظت کر سکتے ہیں خواہ انسانوں اور انسانی معاشروں کا معیار اور سطح کتنی ہی بلند کیوں نہ ہو جائے۔

——— (۳) تیسری خصوصیت جسکی وجہ سے شریعت اسلامیہ وضعی قانون سے ممتاز ہے وہ دوام ہے یعنی شریعت کے بنیادی اصول و ضوابط میں رد و بدل اور ترمیم و تنسیخ کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ زمانہ کتنی ہی کروٹیں بدلے اور وقت کتنا ہی آگے چلا جائے شریعت اپنے آئین و قوانین کے ہر دور میں اور ہر مقام پر کارآمد اور قابل عمل رہنے کی صلاحیت کی حفاظت کرتی ہے۔